

## لٹکا ہوا کپڑا اٹھانے پر حدیث اور پینٹ یا ٹراؤزر کو فولڈ کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

### سوال

بخاری شریف کی ایک روایت پڑھی تھی، جس کا مفہوم یہ ہے کہ جب نماز پڑھو تو لٹکتے کپڑے کو اٹھا لو کہ اس میں سے جوشے زمین کو پہنچے گی، وہ آگ میں ہے۔ معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا پینٹ (pant) یا ٹراؤزر (trousers) کو فولڈ کرنا نیچے سے یا اوپر سے مکروہ تحریمی ہے؟ اگر ہے تو مذکورہ حدیث سے کیا مراد ہے؟

### جواب

حدیث مبارکہ میں جو کپڑا اٹھانے سے منع کیا گیا ہے وہ براہ تکبر و عجب ہے اس کی تفصیل یہ ہے کہ اسبال یعنی ٹخنوں سے نیچے کپڑا اٹھانا اگر تکبر و غرور کی وجہ سے ہو تو ناجائز و حرام ہے اور اس حالت میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی و گناہ ہے، اس طرح پڑھی جانے والی نماز واجب الاعداء ہے یعنی دوبارہ پڑھنی ہوگی اور اگر تکبر و عجب وغیرہ کچھ نیت نہ ہو تو مکروہ تنزیہی و خلاف اولیٰ ہے۔ اس صورت میں نماز واجب الاعداء نہیں یعنی ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب نہیں۔

فتاویٰ رضویہ میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”باجملہ اسبال اگر براہ عجب و تکبر ہے حرام ورنہ مکروہ اور خلاف اولیٰ، نہ حرام و مستحق وعید۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 22، ص 167، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

فتاویٰ تاج الشریعہ میں فقہیہ اسلام تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”تہنبد یا پانجامہ کا ٹخنوں سے نیچا رکھنا اگر تکبر کی وجہ سے ہو تو مکروہ تحریمی ہے اور نماز واجب الاعداء، ورنہ مکروہ تنزیہی ہے اور نماز کا اعادہ واجب نہیں۔“ (فتاویٰ تاج الشریعہ، ج 3، کتاب الصلاة، ص 194، اکبر بک سیلرز، لاہور)

سوال میں ذکر کی گئی حدیث پاک کی شرح کرتے ہوئے شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”یعنی قدم کا وہ حصہ جو ٹخنوں سے نیچے ہے اور اس پر تہنبد بطور فخر لٹکایا ہوا ہے، بعض شارحین نے کہا: ”مطلب یہ ہے کہ یہ فعل مذموم ہے اور اہل نار کے افعال میں سے ہے۔“ (اشعة للمعات، مترجم، ج 5، ص 556، مطبوعہ فرید بک سٹال، لاہور)

پینٹ، ٹراؤزر وغیرہ میں بھی یہی حکم ہے کہ یہ بھی بنیت تکبر ٹخنوں سے نیچے نہیں رکھ سکتے، اس نیت سے نیچے رکھنے پر گناہ ہوگا لیکن اگر یہ نیت نہیں تو گناہ نہیں البتہ مکروہ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ ٹخنوں سے نیچے تک پینٹ وغیرہ پہنیں اور پھر نماز پڑھنے لگیں تو فولڈ کر کے اوپر کر لیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ پینٹ، شلوار وغیرہ کی بناوٹ ہی اس قدر ہو کہ وہ ٹخنوں سے نیچے نہ جائے، اگر کسی کی پینٹ یا شلوار ٹخنوں سے نیچے ہے تو اسے فولڈ کر

کے یا اڑس کر نماز نہیں ادا کر سکتا کیونکہ یہ گناہ ہے، ایسی صورت میں وہ اوپر کھینچ کر ٹخنوں سے اوپر کر لے اور اگر اوپر نہیں ہو پار ہی اور نیت تکبر نہیں تو اسی طرح اس کو رہنے دے، نماز ادا ہو جائے گی، مکروہ تحریمی بھی نہیں ہوگی۔

خلیل ملت، مفتی محمد خلیل خان قادری برکاتی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”شلواری کو اوپر اڑس لینا یا اس کے پانچہ کو نیچے سے لوٹ لینا، یہ دونوں صورتیں کفِ ثوب یعنی کپڑا سمیٹنے میں داخل ہیں اور کفِ ثوب یعنی کپڑا سمیٹنا مکروہ اور نماز اس حالت میں ادا کرنا، مکروہ تحریمی واجب الاعدہ کہ دہرانا واجب، جبکہ اسی حالت میں پڑھ لی ہو اور اصل اس باب میں کپڑے کا خلافِ معاد استعمال ہے، یعنی اس کپڑے کے استعمال کا جو طریقہ ہے، اس کے برخلاف اُس کا استعمال، جیسا کہ عالمگیری میں ہے۔“ (فتاویٰ خلیلیہ، جلد 1، صفحہ 246، ضیاء القرآن پبلی کیشنز)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2425

تاریخ اجراء: 06 صفر المظفر 1447ھ / 01 اگست 2025ء



دارالافتاء  
DARUL IFTA AHLESUNNAT

**Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.fatwaqa.com](http://www.fatwaqa.com)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)